آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے ÷ لو تمہیں طور تسلّی کا بتایا ہم نے

ریویو آف ریلیجنز

یعنے

Digitized by Khilafat Library

دنیا کے مذاہب پر نظر

جلد ۲

از جنوری سنہ ۱۹۰۳ء لغایت دسمبر سنہ ۱۹۰۳ء

ایڈیٹر ــــــــــــــ مولوی محمد علی صاحب ایم اے

مطبع ضیاالاسلام قادیان مین باہتمام مولوی حکیم فضلدین صاحب طبع ہوا

فہرست مضامین رسالہ ریویو آف ریلیجنز جلد ۲ سنہ ۱۹۰۳ء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب مین کیا تبدیلی کی ۱-۷
عرب کی حالت بت پرستی ۱- وحشیانہ اخلاق ۲- پاک
تبدیلی ۲- آنحضرت کی قوت قدسی ۳- قرآن شریف کی تعلیم
کے تین درجے ۴- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا علمی اور عملی معجزہ ۵
خدا کے تازہ بتازہ نشان ۶- صحابہ کا نقشہ ۷-

حضرت مسیح کا دس گم شدہ اسرائیلی قومون کی
طرف جانا ۷- ۱۰ و ۴۸ - ۵۶ و ۱۹۰ - ۲۰۴ و ۲۳۱ - ۲۳۵ و ۲۹۶ - ۳۰۲
اناجیل کی شہادت ۸ و ۴۸ و ۱۹۰- انجیلونکے دو حصے ۸- یونس نبی
کا نشان اور مسیح کی اس سے مشابہت ۹- لعنت ۱۰- مسیح کا
دعوے پاکیزگی ۱۱- بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑیں ۱۱
مسیح کی پیدائش پر ستارہ کا طلوع ۱۳- پلاطوس کی بیوی
کی خواب ۱۳- ہابل کا خون ۱۵- مسیح کی دعا صلیب سے بچاؤ ۱۵
مسیح اور آنحضرت صلعم کے قتل کی سازشین ۱۶- مسیح موعود کا نام
میر یا دریون کیطرف سے اقوام قتل کا مقدمہ ۱۷- صلیب پر لٹکا
رہنے کی مدت ۴۸- صلیب پر موت سے بچنے کی زمینی اور آسمانی
تقریب ۴۹- مسیح کا سفر ۵۰- زخمون کی موجودگی ۵۰-
فانی جسم کے لوازم ۵۱- پلاطوس کا تعجب ۵۱- ٹانگونکا
توڑنا ۵۲- یوسف آرمتیا ۵۳- مماثلت کا سلسلہ ۵۴
قبر جس مین مسیح رکھا گیا ۵۴- گلیل مین جانا ۵۵- اناجیل
کا مفہوم اصلی ۱۹۰- یوسف اور پلاطوس کی عورت کی خوابون
کا مقابلہ ۱۹۱- مسیح کی دعا اور اسکی قبولیت ۱۹۱- صلیب
سے بچے ہوؤن کی مثالین ۱۹۳- بھالے کا زخم ۱۹۳
جی اٹھنا ۱۹۵- یسوع کا انسانی جسم اور تدریجی شفا ۱۹۷
قبرونکا کھلنا اور مردونکا جی اٹھنا ۱۹۷- ۲۰۰- اس کی
اصل حقیقت ۲۰۱- مسیح کی واپسی ۲۰۱- مسیح کی
واپسی کی دو قسم کی پیش گوئیان ۲۰۴-
قرآن شریف اور احادیث کی شہادت- قرآن شریف
کا معجزہ ۲۳۲- آیت وما قتلوہ وما صلبوہ ۲۳۲- آیت
وجیہا فی الدنیا والآخرۃ سے استدلال ۲۳۳- آیت
ومطہرک من الذین کفروا سے استدلال ۲۳۴- حضرت
عیسے ع کی عمر احادیث سے ۲۳۵- سیاحت کا ثبوت احادیث
سے ۲۳۵- ہجرت کا ثبوت احادیث سے ۲۳۵-
طبی شہادت ۲۹۶- مرہم عیسے کا نسخہ ۲۹۶-
فہرست کتب طبی جن مین اس مرہم کا ذکر ہے ۲۹۷- ۳۰۱
شہادت کا وزن ۲۹۹-

جہاد کے قطعی استیصال کے لئے ایک
تجویز ۱۸- ۲۴-

باوا نانک صاحب کا چولا ۲۶ - ۳۲
چولے کی تاریخ ۲۶- چولے کی اصلیت ۲۷-
مسیح موعود کا سفر اور چولہ کا دیکھنا ۲۹- چولہ پر آیات
قرآنی ۳۰-

اخبار اپی فینی ۳۳
بینر آف اسلام ۳۵-
عیسائیت کی روحانی موت ۳۶
فرقہ احمدیہ کی ترقی ۳۸
مکالمات الہی ۴۰
قرآن کریم کی حقانیت اور آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی نبوت پر ایک دلیل ۴۱- ۴۸

آنحضرت کا ظہور عین ضرورت کے وقت پر ۴۲- قرآن کریم
سب قوموں کو ملزم کرتا ہے ۴۳- آنحضرت نہیں بلائے گئے جب تک
اپنا کام پورا نہیں کر چکے ۴۵- حجۃ الوداع ۴۷-

مسیح موعودؑ کی لائف اور مشن ۵۷-۶۳

استغفار ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۶۴-۷۸

رپورٹ مردم شماری پنجاب اور ایک غلطی کی اصلاح ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۷۹

مکالمات الٰہی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۸۲

تبدیل مذہب کی فلاسفی اور آریہ سماج اسلام اور عیسائیت کا مقابلہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۸۳-۱۷۵

۱- تمہیدی نوٹ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۸۳ —

۲- ایک اعتراض اور اسکا جواب ۔ ۔ ۔ ۸۷

۳- تبدیل مذہب کے لئے جسقدر علم درکار ہے اسکی سچی فلاسفی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۹۰

۴- خدا تعالےٰ کے متعلق عیسائیوں آریوں اور اسلام کی تعلیم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۹۵

عیسائیوں کا مخمس خدا ۹۵- غیر فانی جسم ۹۶- یسوع کے معجزے ۹۷- عیسےٰؑ اور مریم کا مس شیطان سے پاک ہونا ۹۸- حضرت عیسےٰؑ کی ولادت اور یحییٰ سے مقابلہ ۹۸- یسوع کی پیشگوئیاں ۹۹- یسوع کا ضعف اور لاعلمی ۱۰۰- آریوں کا توحید سے انکار ۱۰۱- خدا کے قادر مطلق ہونےسے انکار ۱۰۲- مورتی پوجا ۱۰۵- پرانے رشیوں کا مذہب ۱۰۶- انسانی صفات خدا کی صفات کا عکس ہیں ۱۰۷- دعا کی قبولیت ۱۰۸- آریوں کا خدا کے علیم کامل ہونےسے انکار ۱۰۹- عارضی نجات ۱۱۲- آریوں کے مقدس بزرگوں کا تناسخ کے چکر میں پڑنا ۱۱۴- وید کی تعلیم عناصر پرستی ۱۱۵- وید کی بعض شرتیاں ۱۱۷ دیانند کی تاویل ۱۱۸- وید کی شرتیوں کی تاویل کس طرح ٹھیک ہو سکتی ہے ۱۲۰- ہند میں بت پرستی قدیم سے ہے ۱۲۲- وید کی شرتیوں کی ایک خاص تاویل ۱۲۵- قرآن کریم کی تعلیم خدا کے متعلق ۱۲۵- صرح ممرد من قواریر کی تفسیر ۱۲۸- سورج ۱۳۰- چاند ۱۳۱- زمین ۱۳۱- موسمی اور روحانی تغیرات ۱۳۶- آریوں کے نزدیک خدا کی احتیاج ۱۴۰- ایک کشف ۱۴۱- آریوں کے مسئلے کی غلطی کہ کلام الٰہی ہمیشہ سے سنسکرت میں ہی ہوتا ہے ۱۴۳-۱۴۵- قرآن کریم کا مسئلہ متعلق کلام الٰہی ۱۴۳

۵- ہر نفس اور نوع انسان کے متعلق عیسائی آریوں اور اسلام کی تعلیم کا مقابلہ ۱۴۷

خون مسیح اور شرابخوری ۱۴۷- یورپ کی بے پردگی ۱۴۸- شراب اور افیون ۱۴۹- زرد چادریں ۱۵۰- انجیل کی تعلیم تمام قوائے انسانی کی تربیت نہیں کر سکتی ۱۵۰- قرآن کی تعلیم بالمقابل ۱۵۲- نیوگ کا مسئلہ ۱۵۳- تناسخ کا مسئلہ ۱۵۵- متعہ ۱۵۶- طلاق ۱۵۸-۱۵۹- قرآن شریف میں پردہ کی ہدایت ۱۵۹-

۶- عیسائی آریہ اور اسلام میں سے کونسا مذہب حقیقی اور زندہ خدا کو پیش کرتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱۶۰

۷- آریوں کے اعتراضوں کا جواب ۱۶۵

خدا عرش پر ہے ۱۶۵- فرشتے ۱۷۰- فرشتوں کا خدا کو خبر دینا ۱۷۲- خدا کی خالقیت ۱۷۲- احکام کا بدلنا ۱۷۳- شفاعت ۱۷۴- خدا کی آواز سنائی نہیں دیتی ۱۷۵-

قرآن کریم کی ضرورت ۱۷۷ — ۱۸۹

یہودیوں کی حالت ۱۷۷- حقیقی توحید ۱۷۸- یہودیوں کی توحید مردہ اور ناقص تھی ۱۷۹- قرآن کے

نزول کی تین ضرورتین - ۱۷۹ - کمال شریعت قرآن شریف
سے ہوا - ۱۸۰ - یہودیون اور عیسائیونکے جھگڑونکے
فیصلہ کے لئے قرآن شریف کی ضرورت ۱۸۰ - قرآن اپنی
ضرورت کا آپ ثبوت دیتا ہی - ۱۸۱ - ضرورت قرآن
کا اعتراض سب شریعتون پر آتا ہی ۱۸۲ - نبیون کی ضرورت
۱۸۳ - یسوع بنے کیا کیا - ۱۸۴ - انجیل کی تعلیم یہودیونسی
لی گئی ہی - ۱۸۴ - توریت اور انجیل کی تعلیم ناقص تھی
۱۸۵ - اس کی حکمت ۱۸۶ - قرآن کریم کی تعلیم سوقعہ شناسی
۱۸۷ - اسلام کی لڑائیان - ۱۸۸ -
اعلے طبقہ کے عیسائی محققین اور پادری - ۲۰۵
بائبل خالص کلام الہی نہین ۲۰۵ - بائبل کی غلطیون
کو دور کرنیکے کے لئے وحی الہی کیضرورت اور قرآن کریم
سے اسکا پورا ہونا - ۲۰۶ - اناجیل مین صرف پانچ فقرے
قابل اعتبار ہین ۲۰۶ - یسوع مین الوہیت نہین ۲۰۷
روح القدس ۲۰۷
گذشتہ دس سالونمین مسلمانونکی تہذیب مین ترقی ۲۰۸
حضرت مسیح کی قبر بمقام سرینگر - ۲۰۹ - ۳۳۷ - ۴۶۷
معرفت الہی کے ذرائع - ۲۱۷ - ۲۳۱
یقین کے تین اقسام ۲۱۷ - علم الیقین کیونکر حاصل
ہو سکتا ہی ۲۱۷ - نبیون کی کتابین کب ذریعہ علم ہو سکتی
ہین - ۲۱۸ - قرآن شریف کی فضیلت ۲۱۸ - فطرت
انسانی یا کانشنس ذریعہ علم ۲۱۹ - معرفت الہی مین
عین الیقین الہام الہی سے حاصل ہوتا ہی ۲۲۰ - الہام
فکر اور تدبر کا نتیجہ نہین - ۲۲۱ - الہام کیا ہی ۲۲۲ - پاک
چشمہ کی خوشخبری ۲۲۴ - الہام الہی پر مہر نہین لگی ۲۲۵
حق الیقین کیونکر حاصل ہوتا ہے ۲۲۵ - کامل علم بجز
عملی تجربات کے حاصل نہین ہوتا - ۲۲۶ - آنحضرت کے

اخلاق مصائب کے زمانہ مین ۲۲۷ - آنحضرت کے اخلاق
فتح اور اقتدار کے زمانے مین ۲۲۸ - آنحضرت کی کمال
ہمدردی ۲۲۶ - اسلام کی لڑائیان ۲۳۰ - سچی الہی
تعلیم ہر پہلو مین کامل ہونی چاہیئے - - ۲۳۰ -
عصمت انبیا پر بحث - ۲۳۶ - ۲۵۱
یسوع کی حمایت سے عیسائیونکا گریز ۲۳۶ - زبان عربی
سے عیسائیون کی جہالت کا ایک ثبوت ۲۳۷ -
ذنب کے معنے ۲۴۰ - کیا عیسائی قرآن شریف سے حضرت
مسیح کی عصمت خصوصیت سے ثابت کر سکتے ہین ۲۴۶
کیا یہودیون کی نسبت جرم کا لفظ قرآن شریف مین
نہین آیا ۲۴۸ - احادیث اور عصمت انبیاء ۲۴۹
قرآن شریف مین کسی نبی کے گناہ کا ذکر نہین ۲۴۹
لاہور کے بشپ کی رائے ہندوستان کی
اخلاقی حالت پر - .... ۲۵۱ - ۲۵۲
عصمت انبیاء علیہم السلام - ۲۵۳ - ۲۸۶
۲۹۳ - ۳۲۳ و ۳۵۱ - ۳۵۸ و ۳۸۲ - ۴۹۰
پادری مانرو کے رسالے ۲۵۳ - عصمت انبیاء کے متعلق
عام طور پر مسلمان دنیا کا اعتقاد - ۲۵۳ - مفسرین
کی رائے - ۲۵۴ - قرآن کریم کے معنے کرنے مین سچا
اصول ۲۵۴ - گناہ کی تعریف ۲۵۵ - حضرت آدم
کا پھل کھانا ۲۵۶ - فنسی ولم نجد له عزما کی تفسیر ۲۵۶
غوی کے معنے ۲۵۷ - حضرت آدم پر شرک کا الزام
۲۵۷ - سورہ اعراف کے مضامین کی ترتیب ۲۵۸
توحید کی تعلیم اور شرک کی بیخکنی پر زور ۲۵۸ - آیت
تنازعہ فیہا مع ترجمہ ۲۵۹ - دس وجوہات کہ اس مین
آدم کا ذکر نہین ۲۵۹ - ایک اعتراض کا رفع ۲۶۲ - ۲۶۳
خلقکم من نفس واحدۃ کے معنے ۲۶۲ - جعل منہا زوجہا -

آدم کے ایک دانہ کے مقابل یسوع کے خوشے ۲۶۴
حضرت نوح کی دعا - ۲۶۵ - نوح کو بیٹے کے لئے
دعا سے منع نہین کیا گیا - ۲۶۵ - اِنّہٗ عمل غیر صالح
کے معنے ۲۶۶ - تین وجوہات کہ یہ الفاظ نوح کی دعا
کے متعلق نہین ۲۶۶ - رفع اعتراض ۲۶۷ - حضرت
نوح کی دعا کا مقابلہ حضرت ابراہیم کی دعا سے لوط
کی قوم کے لئے - ۲۶۷ - یسوع کی دعا ۲۶۹ - حضرت
یونس کا بھاگنا ۲۷۰ - سورہ انبیا کے مضامین ۲۷۰ آیت
متنازعہ فیہا ۲۷۱ - ذاالنون پر غضب کا واقع ہونا - ۲۷۱
غضب خدا کے خلاف نہین تھا - ۲۷۲ - فظن ان لن
نقدر علیہ کے معنے - ۲۷۳ - لا الہ الا انت سبحانک انی
کنت من الظالمین کے معنے - ۲۷۳ - اسکا موقعہ ۲۷۴
یونس کی دعا مصیبت سے نجات کیلئے تھی - ۲۷۴ - سورہ
صفت کی آئتین یونس کے متعلق - ۲۷۴ - اس سورۃ
مین باقی انبیاء کا ذکر ۲۷۵ - یونس خدا کے نزدیک
الزام سے بری - ۲۷۵ - یسوع کا بھاگنا ۲۷۶ -
حضرت موسےٰ کا قتل قبطی ۲۷۶ - قرآن شریف کا
بیان ۲۷۶ - ابتدائے قصہ مین حضرت موسےٰ
کی تعریف ۲۷۷ - حضرت موسے کا وعدہ کہ مین مجرمونکا
مددگار نہین ہونگا - ۲۷۷ - موسے قبطیونکو ظالم ٹھہراتا
ہے ۲۷۸ - موسے نے خدا کا گناہ نہین کیا ۲۷۹
ہذا من عمل الشیطان کے معنے - ۲۷۹ - موسیٰ کی
دعائے حفاظت اور قبولیت ۲۷۹ - فنجینک من
الغم کے معنے ۲۸۰ - مصریون کی اسرائیلیونپر سختی ۲۸۰
حضرت ہارون پر شرک کا الزام ۲۸۲ - گوسالہ پرستی
مین شامل نہ تھے - ۲۸۲ - شمولیت جرم سے بریت کرتے
ہین ۲۸۳ - حضرت موسیٰ کی دعا رب اغفرلی ولاخی
سے استغفار کے معنون پر ایک اور شہادت - ۲۸۳
حضرت ابراہیم پر جھوٹ کا الزام ۲۸۳ - قرآن شریف
صریح الفاظ مین انکے بڑا صادق ہونیکی تعریف
کرتا ہے ۲۸۴ - انی سقیم اور بل فعلہ کبیرہم ہذا مین
جھوٹ نہین ۲۸۴ - توریت کا واقعہ ۲۸۵ - انجیلون
کا یسوع کیطرف جھوٹ منسوب کرنا ۲۸۵ - حضرت
داؤد پر تہمت - ۲۸۳ - حضرت علی کا خطبہ کہ جو
داؤد پر تہمت لگائیگا اسپر دوگنی حد لگائی جاویگی
۲۹۳ - متنازعہ فیہ قصہ سے پہلی آیت ۲۹۴ - داؤد کو
نمونہ صبر پیش کیا جاتا ہے ۲۹۵ - حضرت داؤد کی
تعریف اس آیت مین ۲۹۵ - قصہ متنازعہ کے مابعد
کی آیتون مین حضرت داؤد کی تعریف ۲۹۶ - آیات
متنازعہ فیہا ۲۹۷ - اصل قصہ ۲۹۸ - جو آدمی
دیوار پھاند کر آئے وہ فرشتے نہ تھے ۲۹۸ - حضرت
داؤد اپنے آپ کو ظالمونسے الگ کرتے ہین ۲۹۹
صبر کا نمونہ کیا چاہتا ہے ۲۹۹ - داؤد اور سلیمان
کے متعلق جھوٹی کہانیون کی ابتدا - ۳۰۰ - انجیلون
کے قصے یسوع کے نامحرم عورتون سے تعلقات کے
متعلق - ۳۰۱ - آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر حملے
سورہ احزاب کی آیات متنازعہ فیہا ۳۰۲ - آنحضرت
کا ڈرنا کن معنون مین تھا ۳۰۳ - انبیاء کی تعریف
کہ وہ خدا کے سوا کسی سے نہین ڈرتے ۳۰۳ - شان
نزول آیت ماسبق ۳۰۴ - (از علامہ سیوطی لباب النقول
فی شان النزول) آنحضرت کا زینب کا زید سے نکاح
کے لئے خواہش کرنا ۳۰۵ - زینب کی قریب کی
رشتہ داری آنحضرت کے ساتھ - (اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ)
۳۰۵ - زینب کا اسلام اور ہجرت مین آنحضرت سے تعلق ۳۰۶

پردہ کا حکم زینب کے نکاح سے بعد ہوا ۳۰۶- زینب کا
حکم الہی سے زید کے ساتھ نکاح ہونا ۳۰۶- آنحضرت
کا زید کو طلاق سے روکنا اور سختی کے برداشت کرنیکا
حکم دینا ۳۰۷- زید کو اتق اللہ کا حکم دینا ۳۰۸- آنحضرتؐ
کو خوف کسو جہ سے تھا- ۳۰۹- آنحضرتؐ کا خوف ہمدردی
سے تھا- ۳۱۰- آنحضرتؐ کا اپنا ارادہ زینب سے نکاح
کا نہ تھا- ۳۱۰- نکاح حکم الہی سے تھا ۳۱۰- ان
احکام کی حکمت ۳۱۱- تبنیت کی رسم ۳۱۱- آنحضرتؐ
ہر بات میں نمونہ تھے ۳۱۲- نکاح کو امر اللہ کہا گیا ہے
۳۱۳- خدا نے نبی پر فرض کر دیا تھا- کہ وہ نکاح کرے
۳۱۳- انبیاء کے ڈر کی اصلیت ۳۱۴- انبیاء کا دل
اس ڈر سے متاثر نہیں ہوتا ۳۱۵- قرآن کریم سے
اس قصہ کے واقعات یکجائی طور پر ۳۱۶- جھوٹا
قصہ ۳۱۶- اسکے جھوٹا ہونیکے وجوہات قرآن شریف
کے رو سے ۳۱۷- واقعات کے رو سے ۳۱۸- زینب کی
عمر اور دیگر امور- ۳۱۸- جھوٹے قصہ کی سند ۳۱۹
طبری محدثین میں سے نہیں ۳۱۹- تحقیق کیلئے محدثین
کیطرف رجوع کرنا چاہئے ۳۱۹- قصہ کے راویوں میں
شبہات ۳۱۹- عرب کی غیرت- ۳۲۰- یسوع سے
مقابلہ- ۳۲۰- آنحضرت پر دوسرا الزام ۳۲۱-
شان نزول آیت تمنا زعہ فیہا از لباب النقول ۳۲۲
قتادہ بن نعمان اور اسکے چچا کا قصہ- ۳۲۲- آنحضرتؐ
کا فیصلہ بروئے شہادت تھا ۳۲۳- مانرو کا خط
۳۵۱- پادری صاحب کا انبیاء کے افعال کی تشریح
کو غیر متعلق ٹھہرا کر پبلک کو دھوکا دینا ۳۵۳- پادری
صاحب کا حضرت مسیح موعودؑ کے دلایل کے جواب نہ دینے
اعراض- ۳۵۵- خون کے معنون پر چار دلائل ۳۵۶

پادری مانرو اور بشپ صاحب لاہور- ۳۵۷- مانرو
کا یسوع کی عصمت ثابت کرنیسے گریز- ۳۵۷- مانرو
کی گالیاں ۴۸۲- مانرو کا جھوٹ کہ قرآن شریف
سب نبیونکو باستثنائے یسوع گنہگار کہتا ہے ۴۸۲
قرآن شریف میں کوئی آیت نہیں جس میں عمومیت
سے انبیاء کو گنہگار کہا گیا ہو ۴۸۳ قرآن شریف سے
ثبوت کہ انبیاء کا ہر فعل و قول خدا کے حکم سے ہوتا
ہے ۴۸۴- شیطان کا اقرار کہ وہ برگزیدوں کو بہکا نہیں
سکتا- ۴۸۵- نبی ان لوگوں میں نہیں جو لوگونکو
کہیں اور خود نہ کریں- ۴۸۵- خدا کا وعدہ کہ
میں ظالم کو نبی نہیں بناؤنگا ۴۸۶- مختلف انبیاء
کا ذکر- ۴۸۶- آنحضرت کی خاص فضیلت ۴۸۷
آنحضرت پر گناہ کا الزام لگانیوالے قرآن کے
نزدیک لعنتی ہیں ۴۸۹- قرآن شریف کا دعوے
آنحضرت کی زندگی قبل از نبوت کی عصمت کے متعلق ۴۸۹-
کیا سب مذاہب خدا کیطرف سے ہو سکتے ہیں
۲۸۶- ۲۹۲-
اخبار اپی فینی اور مسلمانوں کا اعتقاد دوزخ
کے متعلق- ۳۲۴- ۳۲۸-
کفارے کی بیہودگی ۳۲۴- قرآن شریف کا بیان
کہ نیک دوزخ کی آہٹ بھی نہ سنیں گے ۳۲۵
ان منکم الا واردہا پر پادریوں کے خیالات ۳۲۶-
سیاق و سباق سے آیت کے معنے اور منکم میں خطاب
۳۲۷- اعتراضوں کے جواب ۳۲۷-
عیسائی مذہب پر ایک خاص ریویو ۳۲۹- ۳۴۴
تثلیث اور کفارہ سے یہود کی بیزاری ۳۲۹
اسرائیلی نبیوں کی تعلیم- یہود کی کتب- توریت کے

سیحیفون کے نزدیک تثلیث کفر ہے۔ ۳۳۰
یونس کی مشابہت سے مسیح کے صلیب پر نہ
مرنے کی شہادت۔ ۳۳۱۔ یسوع کی دعا ۳۳۲
یسوع کا سفر گلیل ۳۳۳۔ مرہم عیسے ۳۳۳۔
نقودیمس کی انجیل ۳۳۴۔ جرمن کے عیسائی محققین
کی رائے ۳۳۵۔ جوزیفس کا واقعہ ۳۳۵۔
شلرمیخر اور قدیم محققین کا مذہب ۳۳۶۔ بعض
لائق محققین کی تفسیر ۳۳۶۔ رنین کی رائے ۳۳۷۔
مسیح کے آسمان پر جانیکا قصہ ۳۳۷۔ یوزآسف
کا قصہ ۳۳۸۔ اس کی شہرت اور تعظیم ۳۳۹
یوزآسف کی کتاب کا نام انجیل ۳۳۹۔ پرانی
تحریری شہادت ۳۳۹۔ دلائل کہ یوزآسف
یسوع ہی ہے ۳۴۰۔ مسیح موعود کی آمد کے
نشان پورے ہو گئے ۳۴۲۔
کیا ڈوئی اس مقابلہ مین نکلیگا ۳۴۳۔ ۳۵۱
امریکہ کا اخبار لٹریری ڈائجسٹ ۳۴۳۔ برلنگٹن
فری پریس ۳۴۵۔ شکاگو کا ایک اخبار ۳۴۵۔ دعا کا
مقابلہ صحیح معیار ہے ۳۴۶۔ سنڈے سرکل مین پگٹ کے
متعلق پیشگوئی ۳۴۹۔
وہ نبی ۳۵۸۔ ۳۶۴۔
وجوہات کہ استثنا ۱۸-۱۸ کی پیشگوئی آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے حق مین ہے ۳۵۹۔ تیرے بھائیون مین سے
کا مفہوم ۳۵۹۔ تیری مانند کا مفہوم ۳۶۰۔ اپنا کلام
اسکے منہ مین ڈالونگا ۳۶۱۔ یسوع نے پیشگوئی کا
مصداق ہونیکا دعوے نہین کیا ۳۶۲۔ انجیل مین
وہ نبی سے مراد سچا نبی موعود ہے نہ کوئی جھوٹا نبی
۳۶۳۔

مسیح کی آمد ثانی ۳۶۵۔ ۳۸۴۔
یہودیون کے نزدیک مسیح کی آمد ۳۶۵۔ پیشگوئی کی
عظمت ۳۶۶۔ آمد کا وقت طریق اور مقصد ۳۶۶۔
یہود کے نزدیک آمد کا وقت ۳۶۷۔ عیسائیونکے نزدیک
آمد کا وقت ۳۶۷۔ عیسائیون کی غلطی ۳۷۰۔
قرآن شریف کے روسے وقت آمد ۳۷۱۔ قرآن شریف
سے مسیح کی آمد کے نشان ۳۷۱۔ دیگر نشانات ۳۷۲
طریق آمد مین ٹھوکر کا احتمال ۳۷۳۔ مسیح کی آمد اول
کی پیشگوئی ۳۷۳۔ یہ پیشگوئی کیونکر پوری ہوئی۔
۳۷۴۔ یہود کی مشکلات یسوع کے تسلیم کرنے مین
۳۷۵۔ یسوع کے انکار مین یہودی حق پر تھے یا
نہین ۳۷۶۔ یہود کو کافر قرار دینے کیلئے تسلیم کرنا
پڑتا ہے کہ کوئی شخص جسمانی طور پر واپس نہین آسکتا
۳۷۸۔ مسیح کی آمد اول اور آمد ثانی کی پیشگوئیونکا
مقابلہ ۳۷۸۔ دونون قسم کی پیشگوئیون مین ایک ہی
تاویل ہو سکتی ہے ۳۸۰۔ عیسائیونکی موجودہ حالت
یہود کی سی ہے ۳۸۱۔ انجیل سے دلائل کہ آنیوالا
مسیح اور گذشتہ مسیح ایک نہین ہو سکتے ۳۸۲۔
مذہب عیسوی کے مشکلات اور یونیورسٹیون
مین اپیل ۳۸۴۔ ۳۹۳۔
اپیل از جانب انگریزی عیسویت بہ یونیورسٹی
ہائے آکسفورڈ و کیمبرج بریٹانیکے ریویو آف ریلیجنز
بر خلاف تنقید اعلے ۳۸۴۔ اعلے تنقید کے حامی
اور انسائیکلوپیڈیا بیبلیکا کے ایڈیٹر ۳۸۶۔ عیسائی مذہب
کی افسوسناک حالت ۳۸۷۔ پادری ہیوٹ صاحب
پرنسپل کا اقرار ۳۸۸۔ ہاروسٹ فیلڈ اعلے تنقید کے
اصول کو تسلیم کرتا ہے ۳۸۹۔ بیرٹیکے کلیسیا عہد ریڈان

کی رائے کہ بائیبل غلطیوں سے خالی نہیں ۳۹۰-بائیبل
کا اپنا دعوے غلطیوں سے خالی ہونیکا نہیں اور قرآن شریف
کا ہے-۳۹۱-دعوے پر دلیل ۳۹۲-

عیسائی مذاہب کا زوال ۳۹۳-۳۹۶
عیسائی عقیدے مین بعثت مسیح کی اہمیت ۳۹۳
کھوکھلی بنیاد ۳۹۳-عبرانیوں کی انجیل پطرس
کی انجیل وغیرہ کتابوں کے بیانات ۳۹۴-یسوع
دوبارہ جی اٹھنے کے بعد اٹھارہ مہینے زمین پر
رہا-۳۹۵-یسوع کا جی اٹھنا-کشفی نظارہ اور
تردید-۳۹۵-

میکسکے صاحب اخبار یونین سگنل مین ۴۰۲-۴۰۶
گرسوالڈ کا رسالہ ۴۰۲-میکسکے کی غلط بیانی ۴۰۳
سلسلہ احمدیہ کی ترقی کی پیشگوئیان ۴۰۴-

تذکرۃ الشہادتین-۴۰۷-۴۶۷-
دعوے مسیح موعود ۴۰۷-الہامات ۴۰۸-مولوی
عبداللطیف صاحب کا تصدیق دعوے مسیح موعود کرنا اور قادیان
مین آنا-۴۱۳-انکی قوت ایمانی ۴۱۳-کن دلایل سے
انہون نے شناخت کیا ۴۱۴-مماثلت سلسلہ موسویہ و
سلسلہ محمدیہ ۴۱۵-سورہ فاتحہ کی پیشگوئی ۴۱۶
دنیا میں غضب ۴۱۸-آسمان پر نہ جانیکے دلائل ۴۱۹
رفع ۴۱۹-توفی ۴۲۰-دوبارہ کوئی نہیں آسکتا
۴۲۰-قرآن شریف عیسے کے دوبارہ آنیکو باطل
ٹھہراتا ہی ۴۲۲-قرآن شریف امت محمدیہ کے کسی فرد
کا نام ابن مریم رکھتا ہی ۴۲۳-آنحضرت نے عیسے کو
مردون مین دیکھا ۴۲۳-کل انبیا کی وفات پر
صحابہ کا اجماع ۴۲۴-آمد مسیح کے نشان ۴۲۵
عیسے کی نسبت مسلمانونکا بیجا مبالغہ-۴۲۶-حضرت
عیسے کی سولہ خصوصیتین-۴۲۶-انہی کے مشابہ
مسیح موعود کی سولہ خصوصیتین-۴۳۰-گلاب شاہ
کی تصدیق ۴۳۴-مسیح موعود حکم ہوگا ۴۳۵-
نزول مسیح سے مراد-۴۳۶-مسیح اس امت مین
سے ہوگا-۴۳۷-نشان اور اشارے-۴۳۷
پیشگوئیان انکی حقیقت اور انپر اعتراض ۴۳۸-
مسیح موعود کو کیون نبی کہا گیا ۴۴۱-شہادت میان
عبدالرحمن ۴۴۳-مولوی صاحبزادہ عبداللطیف
کی شہادت کے واقعات-۴۴۴-واپسی اور گرفتاری
۴۴۵-قید اور زنجیر-۴۴۵-معافی کے وعدے
اور استقامت ۴۴۶-جہاد کی مخالفت-۴۴۷
مباحثہ ملاؤن سے-۴۴۸-قتل کا فتوے ۴۴۹
بعض رویا-۴۵۰-سنگساری ۴۵۱-اشعار
فارسی ۴۵۲-جماعت کے لئے نصائح-۴۵۳-پیشگوئی
مسیح موعود کے حفاظت کی-۴۵۷-دو قسم کے نبی
قتل سے بچائے جاتے ہین ۴۵۸-پیشگوئی دو
شہادتون کی ۴۶۰-ایک جدید کرامت مولوی
عبداللطیف کی-۴۶۱-ضروری امر جماعت کی توجہ کیلئے
۴۶۲-ایک اور رویا مولوی عبداللطیف کی نسبت
۴۶۲-مولوی عبداللطیف کے دفن وغیرہ کے
متعلق واقعات ۴۶۶-

حضرت عیسے کی قبر ۴۶۷-۴۷۷-
یوز آسف کے مقبرے کے اندر دو قبرین ۴۶۸-
سید نصیر الدین اور یوز آسف ۴۶۸-کشمیر کی تاریخ
مسمی بہ تاریخ اعظمی کی شہادت ۴۷۰-برلام
وجوز افٹ کی شہادات ۴۷۱-اکمال الدین کی شہادت
۴۷۱-بشری یا انجیل یوز آسف کی کتاب-۴۷۲

یوز آسف کی کتاب کی تمثیلیں اور انجیل کی تمثیلیں ملتی ہیں - ۴۷۲ - جوزافٹ اور یوز آسف ایک ہیں ۴۷۳ - یوز آسف اور گوتم بدھ ایک نہیں - ۴۷۴ یوز آسف یسوع آسف کا بگڑا ہوا ہے - ۴۷۵ - اور شہادتیں ۴۷۵ -
انگریزی اخبارات اور حضرت مسیح موعود ۴۷۷ - ۴۸۱ -
گلاسگو ہیرلڈ ۴۷۷ - چرچ فیملی - ۴۸۰ -

"انجام مقدمات کی نسبت پیشگوئی"

Digitized by Khilafat Library

از حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

رات کے وقت جو ۲۸- جون سنہ ۱۹۰۳ء کے دن کے بعد رات تھی یعنی وہ رات جسکے بعد پیر کا دن تھا اور ۲۹ جون سنہ ۱۹۰۳ء میرے خیال پر یہ کشش غالب ہوئی کہ یہ مقدمات جو کرم الدین کیطرف سے میرے پر ہیں- یا بعض میری جماعت کے لوگوں کی طرف سے کرم الدین پر ہیں ان کا انجام کیا ہوگا سو اس غلبہ کشش کے وقت میری حالت وحی الہی کیطرف منتقل کی گئی اور خدا تعالےٰ کا یہ کلام میرے پر نازل ہوا-

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَالَّذِیْنَ ہُمْ مُّحْسِنُوْنَ فِیْہِ اٰیٰتٌ لِّلسَّآئِلِیْنَ-

اس کے معنے یہ مجھے سمجھائے گئے کہ ان دونوں فریقوں میں سے خدا اسکے ساتھ ہوگا اور اس کو فتح اور نصرت نصیب کرے گا کہ جو پرہیز گار ہیں یعنی جھوٹ نہیں بولتے ظلم نہیں کرتے تہمت نہیں لگاتے اور دغا اور فریب اور خیانت سے ناحق خدا کے بندوں کو نہیں ستاتے اور ہر ایک بدی سے بچتے اور راستبازی اور انصاف کو اختیار کرتے ہیں اور خدا سے ڈر کر اس کے بندوں کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی اور نیکی کے ساتھ پیش آتے ہیں اور بنی نوع کے وہ سچے خیر خواہ ہیں ان میں درندگی اور ظلم اور بدی کا جوش نہیں بلکہ عام طور پر ہر ایک کے ساتھ وہ نیکی کرنے کے لئے تیار رہیں سو انجام یہ ہو کہ ان کے حق میں فیصلہ ہوگا تب وہ لوگ جو پوچھا کرتے ہیں جو ان دونوں گروہوں میں سے حق پر کون ہے ان کیلئے نہ ایک نشان بلکہ کئی نشان ظاہر ہوں گے- والسلام علےٰ من اتبع الہدےٰ-

۲۹ جون سنہ ۱۹۰۳ء